بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ✦ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

خطبہ نمبر ۲

فون ۴۴۹

جلد ۳۷/۳۸ | اتوار ۱۷ ربیع الثانی ۱۴۰۴ھ ۲۲ صلح ۱۳۶۳ ہش ۲۲ جنوری ۱۹۸۴ء | نمبر ۱۸

اخبارِ احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

(مورخہ ۲۱ جنوری ۱۹۸۴ء)

"طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ مگر کمزوری بہت ہے۔"

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسپین میں خدا تعالیٰ خود سعید روحوں کو حق کی طرف مائل کر رہا ہے

اندلس میں ایک خاندان کا قبولِ احمدیت

غرناطہ سے مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر اطلاع دیتے ہیں کہ غرناطہ سے سو کلومیٹر جنوب میں MOLVI SAR کا قصبہ ہے جہاں وہ تبلیغ کے لئے گئے۔ ایک صاحب انطونیو (ANTONIO) نامی کہنے لگے خشک سالی کی وجہ سے درخت تک سوکھ گئے ہیں۔ فصلیں خراب ہو رہی ہیں۔ اگر آسمانی آقا دعاؤں کو سنتا ہے تو دعا کرو بارش ہو۔ محترم کرم الٰہی صاحب ظفر نے کہا۔ یہ عاجز کئی روز سے دعا کر رہا ہے۔ اپنے پیارے امام کو بھی دعا کے لئے لکھ چکا ہے۔ لیکن انہوں نے اصرار سے مجھے دعا کرنے کے لئے کہا اور کہا ہم بھی دعا میں شامل ہوتے ہیں۔

مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر نے پہلے تو انہیں اسلام میں خدا کے تصور سے آگاہ کیا۔ پھر بتلایا کہ عیسیٰ علیہ السلام خدا نہ تھے۔ وہ فوت ہو چکے ہیں۔ دعا تم خدا سے ہی کرو۔ چنانچہ چار عیسائی دوستوں نے اسے منظور کر لیا۔ اور دعا میں شامل ہوئے جبکہ ایک الگ رہے۔ محترم ظفر صاحب نے خشوع و خضوع سے دعا کرائی۔ خدا کے فضل سے گہرے بادل چھا گئے اور بارش ہوئی جس سے چاروں عیسائی بہت متاثر ہوئے۔

محترم کرم الٰہی صاحب ظفر جہاں خواص کو اسلام کا پیغام پہنچاتے ہیں وہاں پبلک پارک میں جا کر بھی اسلام اور احمدیت کا پیغام پہنچاتے ہیں۔

اسپین کے سالانہ جلسہ میں ایک فیملی جو احمدیت میں دلچسپی رکھتی تھی۔ شریک ہوئی ۶ نومبر کو اس خاندان نے احمدیت قبول کر لی۔ فالحمد للہ!

احباب اس خاندان کی استقامت اور ازدیاد ایمان کے لئے دعا کریں۔

نیز اسپین کے کئی میئرز، سینیٹرز، ڈائریکٹر صاحب پاسپورٹ اور کئی انجینئرز کو بھی تبلیغ کے ذریعہ اسلام کا پیغام پہنچایا گیا۔

ایک نوجوان جو اعلیٰ تعلیم یافتہ ہے احمدیت کے بالکل قریب ہے۔ احباب اس کی ہدایت کے لئے دعا کریں!

مرسلہ

(وکالت تبشیر)

اخبار کے ڈائریکٹر کا مشنری انچارج کے نام مکتوب

"عرب دنیا مجھے جادو کی طرح اپنی طرف کھینچتی ہے" ڈائریکٹر اخبار "اگورا"

اسپین میں مسجد بشارت کی تعمیر کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہاں کے باشندوں میں اسلام کی طرف ایک جنبش پیدا ہوئی ہے۔ اس کی ایک دلیل وہ خط ہے جو مکرم مینوئیل روگیلوا پارلیسیو فرانکو" ڈائریکٹر اخبار "اگورا" نے مکرم میر محمود احمد صاحب ناصر مشنری انچارج کے نام لکھا۔

ڈائریکٹر صاحب لکھتے ہیں:۔

"قابل احترام دوست!

آپ کا شفقت نامہ مرسلہ ۴ دسمبر موصول ہوا جسے میں نے پوری توجہ اور غور سے پڑھا۔ کیونکہ مجھے اسلام سے دلی لگاؤ اور ہمدردی ہے۔

غالباً یہی وجہ ہے کہ بطور ایڈیٹر اور مصنف بعض اوقات اسلام سے متعلقہ پہلوؤں پر میں نے بہت توجہ دی ہے۔ عرب دنیا مجھے جادو کی طرح اپنی طرف کھینچتی ہے۔ شاید اپنے بزرگوں کے اثر کے باعث عربی شاعری، فن تعمیر اور اس کی لوک کہانیاں وغیرہ مجھے بہت پسند ہیں۔ پھر کیوں نہ مجھے اس دین میں دلچسپی ہو؟

میری درخواست ہے کہ مجھے اس مذہب سے متعلق زیادہ سے زیادہ معلومات بہم پہنچائیں کسی وقت خاکسار آپ کی ملاقات اور مسجد بشارت کی زیارت کے لئے حاضر ہوگا۔"

(دستخط ڈائریکٹر)

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ سرزمین اسپین اور اس کے باشندوں کے دل ایک بار پھر اسلام کے نور سے منور کر دے۔ (آمین)

(مرسلہ

وکالت تبشیر)

✱

● مکرم ملک عبدالباسط صاحب (نارتھ کراچی) ابن مکرم ملک عبدالرحمان صاحب خادم مرحوم تحریر فرماتے ہیں کہ ان کے برادر نسبتی مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب ابن محترم مختار احمد صاحب قریشی (مرحوم) کا نکاح بہمراہ عزیزہ حامدہ سلطانہ ایم اے بنت محترم محمد حنیف صاحب (منیجر ریٹائرڈ ڈیری فارم۔ دارالنصر غربی ربوہ) مسجد احمدیہ ڈرگ روڈ کراچی میں محترم مولانا محمد اشرف صاحب ناصر مربی سلسلہ نے بعوض پچاس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔

عزیزم منصور احمد قریشی حضرت منشی فیاض علی صاحب آف کپورتھلہ کے پوتے ہیں اور عزیزہ حامدہ سلطانہ خالد احمدیت حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب مرحوم کی بھانجی ہیں۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بابرکت مثمر بثمرات حسنہ فرمائے۔ اس خوشی میں مکرم ملک عبدالباسط صاحب نے مساجد فنڈ میں مبلغ یکصد روپیہ ادا فرمایا ہے۔ جزاہ اللہ خیراً۔

(وکالت مال اول تحریک جدید)

● عزیزم مکرم عبدالوحید صاحب خالد حال امریکہ ابن مکرم و محترم مولوی عبدالمجید صاحب صدر حلقہ مارٹن روڈ کراچی کا نکاح محترمہ ناصرہ کوکب صاحبہ دختر مکرم شیخ عبدالمنان صاحب (واقف زندگی) جو مکرم شیخ عبدالرحمان ریٹائرڈ تحصیلدار کی پوتی اور مکرم و محترم حضرت منشی حبیب الرحمان صاحب سابق قانون لاء کی پڑپوتی ہیں۔ سے مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۹۸۳ء بروز جمعرات بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں مبلغ پچیس ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھا۔ بعد ازاں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ہر دو فریق کو شرف معانقہ و مصافحہ بخشا اور دعا میں شمولیت فرمائی۔

احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین!

(نعمت اللہ بشارت شاہد

صیغہ زود نویسی۔ صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

○

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴۔ پبلشر۔ مسعود احمد۔ پرنٹر عبدالحی۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت۔ دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی ایک علامت یہ بیان کی ہے کہ وہ دشمنوں سے بھی محبت کرتے ہیں

ایمان نہ لانے والے اپنے سے غیر کے لیے نفرت رکھتے ہیں اور انہیں نقصان پہنچانے میں لطف اٹھاتے ہیں

حق اور باطل میں تمیز کرنیوالی اس سے بڑی کھلی اور سورج کی طرح روشن دلیل اور کیا ہو سکتی ہے

خوش خبری ہو اس جماعت کو جس کے اعمال میں ایمان سے متعلق قرآن کی ظاہر کردہ علامتیں بول رہی ہوں!

وہ علامتیں تصدیق کر رہی ہوتی ہیں کہ صرف یہی مومن ہیں، صرف یہی مومن ہیں اور صرف یہی مومن ہیں!

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

بتاریخ ۲۵ نبوت ۱۳۶۲ ہش مطابق ۲۵ نومبر ۱۹۸۳ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ: مکرم یوسف سلیم ملک صاحب ایم اے۔ انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ

(نوٹ: یہ خطبہ صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر احباب جماعت کی خدمت میں پیش کر رہا ہے)

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور نے یہ آیۃ کریمہ تلاوت فرمائی:۔

"الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝"

(الاحزاب آیت: ۴۰)

اور پھر فرمایا:۔

"قرآن کریم میں خشیت کے مضمون کو بڑی کثرت سے بیان فرمایا گیا ہے اور اس کے منفی پہلو پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے اور اس کے مثبت پہلوؤں پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ چنانچہ ان تمام آیات پر ایک نظر ڈال کر غور کیا جائے اور اس کا خلاصہ نکالا جائے جن میں

خشیت کا ذکر

آتا ہے تو وہ یہی بنتا ہے کہ خشیت دو قسم کی ہوتی ہے ایک انسانوں کی خشیت اور دوسری اللہ کی۔ اس لحاظ سے تمام بنی نوع انسان دو گروہوں میں بٹ جاتے ہیں۔ ایک وہ جو اللہ سے ڈرتے ہیں اور دوسرے وہ جو انسانوں سے ڈرتے ہیں۔ اور پھر اللہ سے نہ ڈرنے والوں کی آگے ایک اور قسم بیان فرمائی گئی کہ وہ انسانوں سے ڈریں یا کسی اور چیز سے، وہ غیر اللہ سے ڈرتے ہیں یعنی اس مضمون کو اور زیادہ وسعت دے دی گئی کہ خدا کے سوا ڈرنے والے کچھ انسانوں سے ڈرنے والے ہیں، کچھ بعض غیر انسانی قدروں سے ڈرنے والے ہیں۔ مثلاً کوئی جن سے ڈر رہا ہے، کوئی بھوت سے ڈر رہا ہے، کوئی جھوٹے خداؤں سے ڈر رہا ہے۔ تو فرمایا غیر اللہ سے ڈرنے والے ایک وسیع گروہ سے تعلق رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ صرف وہی لوگ ہدایت پانے والے ہیں، وہی لوگ کامیاب ہوتے ہیں جو خدا سے ڈرتے ہیں اور غیر اللہ سے نہیں ڈرتے۔

دوسرے، قرآن کریم نے ہدایت کو اللہ کے خوف کے ساتھ پابند فرما دیا اور فرمایا تم نصیحت کے ذریعہ غیر اللہ سے ڈرنے والوں کو اپنی طرف مائل کرو گے تو جب تک غیر اللہ کا خوف ان کے دلوں پر غالب ہے وہ کبھی ہدایت نہیں پا سکتے۔ اس لئے

تبلیغ کا ایک نہایت ہی عمدہ نکتہ

بیان فرما دیا اور تبلیغ کی راہ کو آسان کرنے کا ایک طریق سکھا دیا۔ فرمایا صرف وہی آدمی نصیحت پکڑتا ہے جو خدا سے ڈرتا ہے اور اس کے سوا دوسرا نصیحت نہیں پکڑتا۔ اس مضمون کو قرآن کریم نے بارہا مختلف طریق پر بیان فرمایا۔ چنانچہ سورۃ اعلیٰ میں ہے:۔

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى

اور سورہ طٰہٰ میں ہے:۔

اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى

کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تو نصیحت تو کرتا رہے گا لیکن تیری نصیحت سے فائدہ وہی اٹھائے گا جو خوف خدا رکھتا ہے۔ فرماتا ہے اِلَّا تذکرۃً لمن یخشیٰ قرآن کریم صرف اسی کیلئے کارآمد نصیحت ہے جو خدا کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوف رکھتا ہے۔

پس اس مضمون کو قرآن کریم نے مختلف جگہوں پر مختلف رنگ میں بیان فرمایا ہے جس سے مراد یہ ہے کہ خدا کا خوف رکھنے والے جب اپنے دائرہ کو وسعت دیتے ہیں اور بے خوف لوگوں یا خدا کے غیر کا خوف رکھنے والوں کو اپنی طرف بلاتے ہیں تو اُس وقت خدا تعالیٰ یہ نکتہ سمجھا رہا ہوتا ہے کہ پہلے خدا کا خوف ان کے دل میں پیدا کرو پھر وہ ہدایت پائیں گے، پھر وہ تمہاری نصیحت سُنیں گے۔ جب تک اُن کے دلوں پر لوگوں کا خوف غالب ہے وہ ہدایت کو نہیں پا سکتے۔ چنانچہ دنیا کا جائزہ لے کر دیکھیں ہدایت سے پیچھے رہنے کی سب سے بڑی وجہ لوگوں کا خوف ہے۔ بعض دفعہ قوموں کی قومیں دلوں میں کسی صداقت کی قائل ہو چکی ہوتی ہیں اور تسلیم کر لیتی ہیں کہ سچائی ان کے ساتھ ہے لیکن چونکہ غیر اللہ کا خوف غالب ہوتا ہے اس لئے وہ ہدایت کو قبول کرنے پر آمادہ نہیں ہوتیں، ہدایت کو اختیار کرنے پر جرأت نہیں پاتیں۔ ان معنوں میں خوف ایک MAGNET کا کام دیتا ہے،

ایک مقناطیسی قوت

رکھتا ہے۔ یہاں جو خوف کا مضمون ہے وہ دھکیلنے کے معنوں میں نہیں ہے بلکہ کشش کے معنوں میں ہے۔ مقناطیس کی دو قوتیں ہوتی ہیں ایک REPULSION یعنی دھکا دینے کی قوت اور دوسری قوت جاذبہ ہے جو اپنی طرف کھینچ لیتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے خوف بھی بعض دفعہ قوت جاذبہ کا کام دیتا ہے اور بعض دفعہ قوت دفاع کا کام کرتا ہے، دھکیلنے کا کام کرتا ہے۔ اور خدا کا خوف بڑی قوت کے ساتھ اپنی طرف کھینچتا ہے جبکہ غیر اللہ کا خوف خدا سے دُور دھکیل دیتا ہے اور غیر اللہ کی جانب کھینچتا ہے۔

پس جب تک ان مقناطیسی قوتوں کی POLARIZATION یعنی تقطیب کو درست نہ کیا جائے یا یوں کہئے کہ جب تک ان کا رُخ صحیح نہ کیا جائے اس وقت تک انسان کامیاب ہو ہی نہیں سکتا۔ کیونکہ سب سے بڑی قوت جس کا مقابلہ کرنے کی دوسری قوتیں راہ نہیں پاتیں ان کا اس کے سامنے کوئی بس نہیں چلتا وہ یہی مقناطیسی قوت ہے اور عالم روحانیت میں بھی اسی قسم کا ایک سائنسی نظام کارفرما ہے۔ خصوصاً قرآن کریم کے مطالعہ سے تو ہمیں ایک بڑا گہرا سائنسی نظام ملتا ہے جس کی عالم ظاہری سے تشبیہ دی گئی ہے اور قرآن کا عالم باطنی بھی اس کے مطابق بہت سے گہرے سائنسی مضامین اپنے اندر رکھتا ہے اس میں بھی اسی قسم کے قوانین کارفرما ہیں

غرض جو مرض ہو اس کی درستی ضروری ہے اور ہدایت سے محروم رہنے میں مرض یہی ہے کہ انسان کے دل پر غیر اللہ کا خوف غالب رہتا ہے اس لئے راہ راست مرض کو پکڑنا چاہیئے۔ کوئی مبلغ کامیاب نہیں ہو سکتا جب تک پہلے مرض کو دور کر کے دل کو صاف اور پاک نہ کیا جائے۔ مطلب یہ ہے کہ لوگوں کو جھنجھوڑا جائے، اُن سے کھل کر بات کی جائے اور یہ ایسی بات ہے جس کے نتیجہ میں کوئی منافرت نہیں پیدا ہوتی، کوئی اشتعال انگیزی نہیں پیدا ہوتی، کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ اچھا تم خدا کا خوف دلاتے ہو میں تمہیں جوتیاں ماروں گا یا میں ڈنڈے سے تمہیں ٹھیک کر دوں گا۔ اور جب تک خدا کا خوف پیدا نہ ہو آپ کی اگلی بات قبول نہیں ہو سکتی اور جب خدا کا خوف پیدا ہو جائے تو یہ آپ کے لئے امن کا ایک سایہ پیدا کر دیتا ہے۔ آپ کے لئے قلعہ کی دیواریں بن جاتا ہے پھر اس قلعہ پر حملہ نہیں ہو سکتا۔

اب دیکھیں

کتنا عظیم الشان کلام ہے

جو معاملات کی تہہ تک اترتا ہے اور پھر ہر معاملہ میں انسان کی رہنمائی فرماتا ہے۔ اس کے باوجود جب غیر قوموں کو رسالات یعنی پیغامات پہنچائے جاتے ہیں تو کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو خوف خدا پر آمادہ نہیں ہوتے۔ ڈرانے کے باوجود وہ اللہ کا خوف نہیں کرتے اور غیر اللہ کے خوف سے مغلوب ہو چکے ہوتے ہیں۔ ان سے بھی واسطہ پڑتا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ نہیں فرماتا کہ جب تک کوئی اپنے دل میں خوف پیدا نہیں کر لیتا اس وقت تک پیغام نہیں دینا بلکہ یہ توجہ دلاتا ہے کہ پہلے خدا کا خوف پیدا کرو تا کہ تمہیں کامیابی نصیب ہو۔ چونکہ اس کا کوئی ظاہری پیمانہ نہیں جس سے یہ معلوم ہو جائے کہ فلاں کے دل میں واقعتہً خدا کا خوف داخل ہو چکا ہے اور فلاں کے دل میں نہیں ہوا۔ اس لئے یہ کھلا احتمال ہے کہ جب خدا کا خوف دلانے کے بغیر بات شروع کی جائے تو چونکہ خدا کا خوف نہیں اور بنی نوع انسان کا خوف ہے اس لئے حق کی مخالفت شروع ہو جائے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تبلیغ کا یہ راز سکھایا گیا اور آپ سے بہتر اس کو کوئی نہیں سمجھتا تھا اور آپ نے سب سے پہلے خوف خدا کی بات کی ہے، اللہ کی طرف متوجہ کیا ہے، غیر اللہ کا خوف دُور کرنے کی کوشش کی ہے اور اس کے بعد رب کریم کے پیغامات کو پہنچانا شروع کیا۔ اور چونکہ جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے ایک بڑا طبقہ خوف خدا سے محروم رہ جاتا ہے۔ پھر ان سے خدا کا خوف دلانے والوں کے خوف شروع ہو جاتے ہیں کیونکہ وہ حملہ کرتے ہیں، وہ بُرا مناتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں تم اشتعال انگیزی کر رہے ہو، تم ہمارے باپ دادا کے دین کو غلط بتا رہے ہو اور کہتے ہو کہ یہ درست راستہ ہے اور بات بات پر زود رنج ہو جاتے ہیں۔ انہیں نیکی کی طرف بھی بلایا جائے تو غصہ کرنے لگ جاتے ہیں۔ چنانچہ قرآن کریم جب یہ فرماتا ہے کہ خدا کا خوف کرو اور غیر اللہ کا خوف نہ کھاؤ تو اس کے یہ معنے نہیں ہیں کہ آپ کو خطرات سے بے خبر رکھ کر یہ تعلیم دی جا رہی ہے۔ کیسی

سچی اور صاف گو کتاب

ہے۔ خدا بلاتا ہے اور اسی طرف بلاتا ہے کہ غیر اللہ کا خوف نہ کھاؤ اور صرف خدا سے ڈرو لیکن ساتھ یہ بھی بتاتا ہے کہ اس کے نتیجہ میں تمہارے لئے خطرات ضرور پیدا ہوں گے۔ چنانچہ اسی آیت میں جس کی میں نے خطبہ کے شروع میں تلاوت کی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"اَلَّذِیْنَ یُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰہِ وَ یَخْشَوْنَہٗ"

وہ لوگ جو اللہ کے پیغام لوگوں تک پہنچاتے ہیں اور پیغام پہنچانے کی وجہ بھی خدا ہی کا خوف ہوتا ہے۔ وہ خدا سے اپنے لئے بھی ڈرتے ہیں لیکن ان کے خوف میں خود غرضی نہیں پائی جاتی۔ وہ غیروں کے لئے بھی خدا کا خوف کھانے لگ جاتے ہیں۔ چنانچہ قرآن کریم میں دوسری جگہ ایسے فرشتہ صفت انسانوں کا ذکر ہے جو غیروں کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں اور عالم ملائکہ میں ایسے فرشتے ہیں جو اس بات پر وقف ہیں کہ وہ ان لوگوں کے لئے بھی استغفار کریں جو

امن کے دائرے

میں داخل نہیں ہوئے۔ فرماتا ہے وَیَخْشَوْنَہٗ وہ خدا کا خوف کھاتے ہیں اسی لئے تو خدا کے پیغام پہنچاتے ہیں اور یہ خوف اتنی وسعت اختیار کر چکا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے اپنے لئے بھی ڈر رہے ہیں اور غیروں کے لئے بھی ڈر رہے ہیں اس کے نتیجہ میں ان کو غیر اللہ کی طرف سے خوف پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ عجیب بات ہے کہ جو امن کا پیغام دے رہے ہوں ان کو جواب میں خوف کا پیغام ملتا ہے۔ جو صلح کی ضمانت دے رہے ہوں ان کو جنگ کا پیغام ملتا ہے۔ وہ کہتے ہیں اچھا! تم صلح کی طرف ہاتھ بڑھاتے ہو اب تمہارا علاج یہی ہے کہ تم سے جنگ ہو جائے تم چاہتے ہو کہ ہم امن میں آجائیں اس کا علاج سوائے اس کے کچھ نہیں کہ تمہارے گھروں کے امن برباد کر دیئے جائیں۔

اس مضمون میں داخل ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَلَا یَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰہَ۔ کہ اللہ کے خوف کی وجہ سے جب تبلیغ کرتے ہیں تو جن کو وہ تبلیغ کر رہے ہوتے ہیں وہ اس دھوکے میں نہ رہیں کہ یہ چونکہ ڈرپوک لوگ ہیں، بزدل ہیں اس لئے خدا سے ڈرتے ہیں اور جو بزدل ہوتا ہے اس کو ڈرایا جا سکتا ہے۔ بزدل ایک سے ڈرتا ہے تو دوسرے سے بھی ڈرتا ہے۔ فرمایا یہ ان کی صفت حسنہ ہے۔ یہ کمزوری نہیں ہے کہ وہ خدا سے ڈرتے ہیں۔ یہ ان کی

بہادری کا ثبوت

ہے کہ وہ غیر اللہ سے نہیں ڈرتے۔ ان کو اس بات کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی کہ غیر اللہ ان پر کیا قیامت توڑ دے گا۔ یہاں یہ نہیں فرمایا کہ لوگوں سے نہیں ڈرتے بلکہ فرمایا اَحَدًا اِلَّا اللّٰہَ۔ اس سے مضمون میں اور زیادہ وسعت پیدا کر دی۔ ہم یہ نہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہتے کہ وہ تم سے نہیں ڈرتے۔ وہ کائنات کی کسی چیز سے بھی نہیں ڈرتے یعنی ہر امن خوف سے امن میں ہیں جو خدا کے علاوہ فرضی خوف یا غیر اللہ کی طرف سے حقیقی خوف دنیا پر چھایا جایا کرتے ہیں۔ پھر فرماتا ہے۔ وکفٰی باللہ حسیبا۔ ان لوگوں کے لئے خوشخبری ہے کہ اللہ ان کے لئے کافی ہے۔ وہ حساب کرنے والا بھی ہے ان کا خیال رکھنے والا بھی ہے اور نیک نتائج پیدا کرنے والا بھی ہے غرضیکہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے ان کے لئے کافی ثابت ہوگا۔

چنانچہ اسی مضمون کو ایک اور رنگ میں بھی بیان فرمایا گیا۔ اور خشیت الٰہی کو نیکی کی تعریف میں شامل کیا گیا۔ اور خدا سے ڈرنے اور نہ ڈرنے والوں کے درمیان ایک حد فاصل قائم فرما دی۔ فرماتا ہے:۔

"اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰہِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَی الزَّکٰوۃَ وَلَمْ یَخْشَ اِلَّا اللّٰہَ فَعَسٰۤی اُولٰٓئِکَ اَنْ یَّکُوْنُوْا مِنَ الْمُھْتَدِیْنَ ○"

(التوبۃ آیت : ۱۸)

کہ ویسے تو سارے لوگ مسجدیں بناتے ہیں اور بظاہر آباد بھی کر دیتے ہیں لیکن محض وہی لوگ عنداللہ مسجدیں بنانے اور آباد کرنے والے ہیں۔ من اٰمن باللہ والیوم الاٰخر جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور

یوم آخرت پر ایمان

لاتے ہیں وَاَقَامَ الصَّلٰوۃَ اور نماز کو قائم کرتے ہیں وَاٰتَی الزَّکٰوۃَ اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔ اور یہ ساری وہ چیزیں ہیں جو ظاہری اعمال سے تعلق رکھتی ہیں لیکن یہ سارے اعمال قبول صرف اسی صورت میں ہوں گے، اللہ کے نزدیک درجہ تب پائیں گے جب لَمْ یَخْشَ اِلَّا اللّٰہَ پر بھی عمل ہو رہا ہوگا۔ وہ شخص جو یہ سارے اعمال بجا لا رہا ہے، بظاہر مساجد کو بھی آباد کر رہا ہے۔ نمازوں کی بھی تلقین کر رہا ہے اور زکوٰۃ بھی وصول کر رہا ہے یا لوگوں کو دینے کی تلقین کرتا چلا جا رہا ہے، نمازیں پڑھتا ہے اور پڑھنے کی تعلیم دیتا ہے، یہ ساری چیزیں بظاہر بہت بڑی نیکیاں ہیں لیکن اگر اس صفت سے عاری ہے یعنی خدا کے سوا کسی اور سے نہ ڈرنے کی صفت اپنے اندر نہیں رکھتا تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ سارے اعمال باطل ہو جاتے ہیں فَعَسٰۤی اُولٰٓئِکَ اَنْ یَّکُوْنُوْا مِنَ الْمُھْتَدِیْنَ ○ صرف وہی لوگ ہیں جو خدا کے نزدیک اس بات کا امکان رکھتے ہیں کہ وہ ہدایت پا جائیں گے اور کامیاب ہو جائیں گے۔ وہ وہی ہیں جو ان ساری باتوں کے ساتھ ساتھ اللہ کا خوف رکھتے ہیں اور غیر اللہ سے نہیں ڈرتے۔

اگر اس مضمون پر زیادہ تفصیل کے ساتھ غور کیا جائے تو یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ

دنیا کی اکثر خرابیاں

بلکہ اگر یہ کہا جائے کہ تمام خرابیاں خواہ وہ کسی جگہ کسی شکل میں سر نکال رہی ہوں کیوں پیدا ہو رہی ہیں تو اس کا ایک جواب یہ ہے، کہ اللہ کا خوف نہیں کھاتے اور غیر اللہ سے ڈرتے ہیں۔ دنیا میں اس وقت جتنے غلط سیاسی فیصلے ہو رہے ہیں اور جتنی بڑی تباہیاں آ رہی ہیں ان سب کا تجزیہ کر کے دیکھیں تو یہی آکر تان ٹوٹے گی۔ چنانچہ بعض ملک اس لئے کہ اپنے ملک کے لوگوں کے خیالات سے ڈر رہے ہیں یہ فیصلے کر لیتے ہیں کہ فلاں ملک پر حملہ کر دیں تاکہ لوگوں کی توجہ ہٹ جائے۔ اس سے جتنا فساد پھیلے گا جتنا خون ہوگا جتنے مظالم ہوں گے اور جتنا انسان دکھ اٹھائے گا اس کا ان کو خیال نہیں ہوتا۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ خدا کا خوف نہیں ہوتا اور لوگوں سے ڈرتے ہیں اور لوگوں کے خوف بعض دفعہ آنکھیں کھول کر دیکھنے کے باوجود قومی راہ نماؤں کو غلط فیصلے کرنے پر مجبور کر دیتے ہیں اور جتنا یہ خوف بڑھتا چلا جاتا ہے راہنماؤں کی اتنی ہی بے اختیاری بڑھتی چلی جاتی ہے۔ چنانچہ دنیا میں بعض ایسی (DEMOCRACIES) جمہوریتیں ہیں جو عظیم الشان طاقتیں ہیں۔ اتنی عظیم الشان طاقتیں ہیں کہ وہ دنیا کی چوٹی کی طاقتوں میں شمار ہوتی ہیں۔ لیکن جب لوگوں کا خوف ان کے سر پر سوار ہوتا ہے تو ان کے راہ نما نہایت بے طاقت اور بے حیثیت ہو کر رہ جاتے ہیں۔ وہ شکوے بھی کرتے ہیں، وہ دیکھتے ہیں کہ ہمیں غلط فیصلے کرنے پر مجبور کر دیا گیا ہے۔ لیکن اس کے باوجود کچھ نہیں کر سکتے چنانچہ امریکہ کے سابق صدر جمی کارٹر نے اپنے ہم عصر راہ نماؤں کے متعلق

ایک بڑی دلچسپ کتاب

لکھی ہے اس میں وہ امریکہ کے لیڈروں کی بے اختیاری کا ذکر کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس خوف کی وجہ سے کہ امریکی عوام الناس کی رائے عامہ کس طرف جا رہی ہے، اگر ہم نے اس کے خلاف کوئی فیصلہ کیا تو ہمارا کیا حشر ہوگا۔ امریکہ کے بہت سے پریذیڈنٹ یہ سمجھتے ہوئے بھی کہ ان کا یہ فیصلہ امریکی مفاد کے خلاف ہے وہ پھر بھی فیصلہ کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ اس کے مقابل پر کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جن کو نہ خدا کا خوف ہے اور نہ بندوں کا۔ وہ اس لحاظ سے بہتر ہیں کہ جو بھی فیصلے کرتے ہیں وہ عوام الناس سے ڈر کر نہیں کرتے۔ وہ اپنے ملک کے مفاد میں جو بہتر سمجھتے ہیں اس کا فیصلہ کر جاتے ہیں۔ چنانچہ کارٹر کے نزدیک اشتراکی دنیا اسی قسم میں داخل ہے۔ وہ کہتے ہیں اشتراکی ممالک میں کامل ڈکٹیٹر شپ ہونے کی وجہ سے رائے عامہ کی کوئی پرواہ نہیں کی جاتی۔ کیونکہ وہاں رائے عامہ کو کوئی طاقت حاصل نہیں ہے۔ جب چاہیں کچل دیں۔ جس طرف چاہیں رائے عامہ کا رخ موڑ دیں۔ رائے عامہ کچھ اور کہے اور یہ نہیں کہ یہ کرنا ہے تو ان کی بات مانی جاتی ہے رائے عامہ کی نہیں سنی جاتی۔ اس صورت میں وہ

وہ اپنے ملک کے مفاد میں

بہرحال فیصلہ کرنے کے مجاز ہیں۔ ان میں ایک طاقت ہے جو مغربی جمہوریتوں کو حاصل نہیں ہے چنانچہ اس طرح [illegible] قسم بھی سامنے آئی جو غیر اللہ کا خوف نہیں کھاتی۔ لیکن اللہ کا خوف بھی نہیں رکھتی۔ تاہم ان لوگوں کے بارے میں بھی اگر آپ مزید تجزیہ کر کے دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ چونکہ اللہ کا خوف نہیں کھاتے۔ اس لئے مثبت امور میں بھی وہ غلط فیصلہ کر جاتے ہیں اور غیروں پر ظلم کرنے سے بھی نہیں چوکتے۔ ان کے منفی پہلو یہ بن جاتے ہیں کہ لوگوں کا خوف رکھنے والے تو بہت سے مظالم سے بچ جاتے ہیں اور جو لوگوں کا خوف نہیں کھاتے ان کے لئے کوئی راہ نما چیز نہیں رہتی۔ اسی لئے اپنے فیصلوں میں بعض اوقات انتہائی ظالمانہ فیصلے کرتے ہیں یہاں تک کہ بعض دفعہ اپنی قوم کے خلاف بھی ظالمانہ فیصلے کرتے ہیں۔ چنانچہ لینن نے تہتے مزدوروں پر گولیاں چلائیں جن کے نام پر طاقت حاصل کی تھی اور روٹی کے نام پر طاقت حاصل کر کے انقلاب برپا کیا تھا۔ وہی تہتے مزدور خاموشی سے احتجاج کرنے کے لئے جب گلیوں میں نکلے اور روٹی کا مطالبہ کیا تو ان پر ظالمانہ طور پر گولیاں برسائی گئیں۔ اسی طرح سٹالین نے اپنے زمانہ میں لاکھوں لوگ قتل کروا دیئے۔ اس لئے کہ بے خوفی کے نتیجہ میں بے راہ روی بھی پیدا ہو گئی تھی۔ جب کہ صحیح رستے پر چلنے کے لئے

اللہ کا خوف درکار ہے

انسانوں سے بے خوفی میں کچھ فوائد بھی ہوں گے اور کچھ نقصان بھی ہیں لیکن اگر غور سے دیکھیں تو نقصان بالعموم زیادہ ہو جاتے ہیں۔ اس لئے یہ لوگ بھی مومنوں کے مقابلہ پر کوئی حیثیت نہیں رکھتے۔

اس کا مزید تجزیہ کر کے دیکھیں ملک کے اندرونی فیصلے ہوں یا بیرونی فیصلے ہوں جہاں جہاں بھی انسان کا خوف سامنے آئے گا وہاں راہ نما غلط فیصلے کرنے پر مجبور ہوتے چلے جاتے ہیں۔ یہ صرف اور صرف مومنوں کی شان ہے کہ وہ اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔ چنانچہ اس کا تجزیہ کرنے کے بعد قرآن کریم پھر مومنوں کو خوب اچھی طرح متنبہ کرتا ہے اور کہتا ہے کہ جب ہم کہتے ہیں کہ تم ہمارے خوف کے سوا کسی اور کا خوف نہیں رکھتے۔ تو اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ تمہارے لئے خوف کے سامان اکٹھے نہیں کئے گئے۔ وہ تو بہت اکٹھے کئے جائیں گے، آگیں بھڑکائی جائیں گی۔ دھمکیاں دی جائیں گی اور بڑے گہرے منصوبے بنائے جائیں گے۔ کہ جس طرح بھی ہو سکے تمہیں صفحۂ ہستی سے نیست و نابود کر دیا جائے۔ ہم تمہیں ایسی باتوں پر بھی اطلاع دیتے ہیں جن کا تمہیں علم نہیں ہے ایسے خوفوں سے بھی تمہیں متنبہ کرتے ہیں جن پر تمہاری نظر نہیں ہے۔ چنانچہ اس مضمون کو بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ
اَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ
قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

(آل عمران آیت ۱۱۹)

کہ دیکھو! وہ تمہارا بھلا نہیں چاہتے۔ یہ ہم تمہیں بتا دیتے ہیں۔ یہ خیال کر لینا کہ ان کے دل میں تمہارے لئے کوئی خیر سگالی کا جذبہ پایا جاتا ہے ہرگز نہیں۔ جو آدمی صرف اللہ کا خوف رکھنے والا ہے۔ وہی اپنے سوا دوسروں کا بھلا چاہتا ہے۔ جو خدا کا خوف نہیں رکھتا اور بندوں کا خوف رکھتا ہے۔ وہ

کسی کا بھلا چاہنے کی صفت سے عاری

ہوتا ہے۔ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ تمہیں تو صرف ان باتوں کا علم ہے جنہیں وہ اپنی زبان سے کہہ چکے ہیں یا جن کا اقرار کر چکے ہیں کہ ہاں ہم تمہیں یہ سمجھتے ہیں وہاں تک تو تمہاری نظر ہے لیکن فرماتا ہے وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ تمہیں علم نہیں لیکن ہمیں علم ہے کہ جو باتیں وہ زبان پر نہیں لاتے اور ان کے دلوں میں کھول رہی ہیں وہ ان سے بہت زیادہ نقصان دہ ہیں جنہیں وہ زبان پر لاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا یہ کلام کیسا عظیم الشان کلام ہے دھوکے میں رکھ کر کسی جرأت مندانہ قدم کی طرف نہیں بلاتا۔ خطرات کی طرف کھول کھول کر آگاہ کرتا ہے اور پھر کہتا ہے اب اگر تم میں ہمت ہے کہ صرف خدا کا خوف رکھو اور غیر اللہ کا نہ رکھو تو آؤ اس راستہ پر چلے آؤ۔ اس سے کم درجہ کے لوگ عند اللہ مطلوب نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تمہیں علم ہی نہیں ہے کہ کتنے خوفناک ارادے ہیں۔ ہمیں علم ہے لیکن پھر اس وضاحت کے بعد فرماتا ہے۔ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ۔ ہم نے تمہارے لئے نشانیاں خوب کھول کر بیان کر دی ہیں اب تمہارا فرض ہے کہ عقل کرو لیکن ساتھ ہی ایک خوشخبری بھی دیتا ہے۔ فرماتا ہے:۔

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝
فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝

(الطارق ۸۶ آیت ۱۶ تا ۱۸)

جب تم نے میرا خوف اختیار کر لیا اور میں تمہیں بتا چکا ہوں کہ تمہیں یہ بھی پتہ نہیں کہ کس طرف سے حملہ ہوگا اور کس شکل میں ہوگا کیونکہ مخالفین کے سارے ارادے تم سے مخفی ہیں لیکن مجھ سے مخفی نہیں ہیں اور چونکہ تم نے میرا خوف کیا ہے اس لئے میں تمہارا ضامن ہو چکا ہوں اب میں تمہاری خاطر تدبیریں کروں گا چونکہ تمہیں تدبیروں کا اختیار ہی کوئی نہیں۔ جب پتہ ہی نہیں کہ دشمن کی تدبیر کیا ہے تو تم مقابل پر کیا تدبیر کر سکتے ہو۔ فرمایا اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا۔ ہم تمہیں بتاتے ہیں کہ وہ تمہارے خلاف خوب تدبیریں کر رہے ہیں لیکن میں بھی تو غافل نہیں بیٹھا ہوا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا میں بھی ایک تدبیر کر رہا ہوں۔ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا۔ ان کو اس حال میں رہنے دو پھر دیکھنا

خدا کی تدبیر غالب آتی ہے

یا ان کی تدبیر غالب آتی ہے۔

جب یہ فرمایا کہ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ وہ تمہارا برا چاہتے ہیں تو ہمیں یہ بھی تسلی دے دی کہ تم نے ان کے خلاف تدبیر نہیں کرنی نہ تم کر سکتے ہو۔ اس کے بعد ایک عجیب نصیحت فرمائی ہے یا مومن سے ایک خاص توقع رکھی ہے فرماتا ہے:۔

هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ

(آل عمران آیت ۱۲۰)

کہ ان دشمنوں کے باوجود ہم یہ ساری باتیں تمہیں کھول کر بتا رہے ہیں۔ جس طرح ہم ان کے دلوں کا حال جانتے ہیں۔ اسی طرح تمہارے دلوں کا حال بھی جانتے ہیں۔ تم تو عجیب مخلوق ہو۔ محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عام انسانوں کی ایک الگ تخلیق کر دی ہے اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ پیکے ہو۔ تمہاری یہ کیفیت ہے کہ ہم گواہی دے رہے ہیں کہ یہ جانتے ہوئے کہ وہ تم سے محبت نہیں کرتے پھر بھی تم ان سے محبت کر رہے ہو۔

بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ نعوذ باللہ من ذالک گویا خدا تعالیٰ نے منع کیا ہے کہ ان سے محبت نہیں کرنی چاہیئے۔ تم تو ان سے محبت کرتے ہو حالانکہ وہ تم سے محبت نہیں کرتے۔ یہ مضمون ہرگز نہیں کیونکہ ساتھ ہی یہ فرمایا ہے۔ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ تمہاری یہ کیفیت اس وجہ سے نہیں کہ خدا تعالیٰ کے بعض احکام پر تمہاری نظر ہے اور بعض پر نہیں ہے۔ یہ کیفیت پیدا ہی ان دلوں میں ہوتی ہے جو کلیتہً کتاب پر ایمان لاتے ہیں اور کسی آیت کی ایک زیر زبر میں بھی فرق نہیں کرتے۔ ساری کتاب سارے احکام الٰہی سارے اوامر اور تمام نواہی پر نظر رکھنے کے بعد پھر ان کا دل جو شکل اختیار کرتا ہے وہ یہ ہے کہ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ تمہاری عجیب حالت ہے تم ان سے محبت کرتے ہو اور وہ تم سے محبت نہیں کرتے۔

یہاں پہنچ کر ایک اور بات بھی بڑی کھل کر روشن ہو جاتی ہے کہ ایمان کے دعوے تو سب کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ہم مومن ہیں اور دوسرا نہیں۔ لیکن اللہ نے اس کی علامتیں اتنی مشکل رکھ دیں کہ ہر وہ دعویدار جو اپنے دعوے میں سچا نہیں ہے۔ وہ ان کو اختیار کر ہی نہیں سکتا۔ چنانچہ

ایک سچے مومن کی یہ علامت بتائی

کہ وہ غیر سے نفرت نہیں کرتا۔ باوجود اس کے کہ دشمن شدید گالیاں دیتا ہے اور مخالفت میں اپنے بدارادوں کو کھلم کھلا ظاہر کرنے لگ جاتا ہے اور جو ان کے دلوں میں بد ارادے ہوتے ہیں وہ ان سے بھی زیادہ خطرناک ہوتے ہیں۔ یہ ساری باتیں بیان کرنے کے معاً بعد فرماتا ہے اے محمدؐ! یہ ساری باتیں سن چکے ہو۔ اب میں بتاتا ہوں کہ تمہارے اور تمہارے ماننے والوں کی کیا کیفیت ہے۔ فرماتا ہے تمہارے دلوں کی کیفیت یہ ہے کہ دشمن کی ساری باتوں کے باوجود تم ان سے محبت کرتے ہو اور محبت کرتے رہو گے اور تم اس بات سے بے نیاز ہو جاؤ گے کہ وہ تم سے محبت کرتے ہیں یا نہیں۔ یہ ہے ایمان والوں کی نشانی، اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کی نشانی یہ رکھ دی کہ وہ اپنے سے غیر کے لئے نفرت رکھتے ہیں، ان کے خلاف تدبیریں سوچتے رہتے ہیں انکو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں اور کسی کو نقصان پہنچانے میں لطف اٹھاتے ہیں۔ حق اور باطل میں تمیز کرنے والی اس سے بڑی کھلی اور سورج کی طرح روشن دلیل اور کیا ہو سکتی ہے۔

پس خوشخبری ہو اس جماعت کو جس کے حق میں قرآن یہ دلائل پیش کر رہا ہے وہ جماعت غیروں کی زبان کے چرکے سے بے نیاز ہو جاتی ہے۔ اس کو اس بات کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی کہ دنیا کی کوئی طاقت اس کو کیا سمجھتی ہے وہ علامتیں جو قرآن نے ظاہر کر دی ہیں وہ ان کے اعمال میں بول رہی ہوتی ہیں اور تصدیق کر رہی ہوتی ہیں کہ صرف یہی مومن ہیں اور صرف یہی مومن ہیں۔

درخواستِ دعا

عزیزی ڈاکٹر فہمیدہ صاحبہ کی والدہ صاحبہ ۲۲ دسمبر سے تشویشناک طور پر علیل ہیں۔ علاج باقاعدہ ہو رہا ہے مگر ابھی تک مرض کا صحیح طور پر علم نہیں ہو سکا۔ غالب گمان ہے کہ پتے کا درد ہے۔ تاہم تشخیص کے بعد ہی ضروری علاج کی طرف قدم اٹھایا جا سکے گا۔ احباب کرام و بزرگانِ سلسلہ کی خدمت میں مؤدبانہ درخواست ہے کہ وہ ڈاکٹر فہمیدہ کی والدہ صاحبہ کی صحت کے دردِ دل سے دعا کریں کہ خداوند کریم ان کو مکمل صحت عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین!

(عظمت اللہ احاطہ فضل عمر ہسپتال ربوہ)

چانڈکا میڈیکل کالج میں داخلہ

چانڈکا میڈیکل کالج لاڑکانہ (سندھ) میں سال ۱۹۸۳ء، ۱۹۸۴ء کے لئے فرسٹ ائر میں داخلے شروع ہو چکے ہیں۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ ۱۹۸۴ء ہے۔ داخلہ کے خواہشمند احمدی طلباء مزید معلومات و راہنمائی کے لئے خاکسار سے رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔

مبشر احمد شرما
سال چہارم کمرہ ۴۰ ہاسٹل نمبر ۱
چانڈکا میڈیکل کالج لاڑکانہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان نکاح

۱۴ جنوری ۱۹۸۴ء بروز ہفتہ محترم مولانا محمد اشرف صاحب ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ کراچی نے خاکسار کی ہمشیرہ عزیزہ منظورا بیگم بنت محمد شفیع صاحب کے نکاح کا اعلان عزیزم جمیل احمد صاحب ابن مکرم نذیر احمد صاحب چک ۱۱۹ گ ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد کے ساتھ دو ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر جہت سے مبارک کرے۔ آمین

(ناصر احمد کورنگی کالونی کراچی ۳۱)

تقریب شادی

خاکسار کے بیٹے عزیزم ڈاکٹر عباس خان باجوہ کی شادی کی تقریب عزیزہ ڈاکٹر آصفہ سیف باجوہ بنت مکرم چوہدری سیف اللہ صاحب باجوہ کے ساتھ مورخہ ۴/۸/۸۴ ماڈل ٹاؤن لاہور میں عمل میں آئی۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے باعث رحمت و برکت فرمائے آمین۔

(چوہدری ممتاز احمد باجوہ چک ۲۳ جنوبی سرگودھا)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۴/۸/۴ بروز بدھ خاکسار کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے گھر یہ پہلی ولادت ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام مسعود انور تجویز کیا ہے۔

نومولود مکرم غلام سرور ملک صاحب بھیروی ریٹائرڈ اوورسیئر (مرحوم) کا پوتا اور مکرم حافظ فضل الرحمٰن صاحب امام مسجد بھیرہ کا نواسہ ہے

احباب جماعت سے دردِ دل سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کو نیک صالح اور خادم دین بنائے۔ اور صحت و عافیت کے ساتھ بابرکت لمبی عمر سے نوازے۔

(محبوب الزمان ملک ولد غلام سرور ملک (مرحوم) دارالصدر غربی ربوہ)

ربوہ کے احباب متوجہ ہوں

آپ کو معلوم ہے کہ گول بازار ربوہ میں ایک نئی دکان "افضل جنرل سٹور" قائم ہوئی ہے۔ یہ دکان پہلے محمود جنرل سٹور کے نام سے تھی۔ یہاں پر لوکل ایجنسی روزنامہ الفضل نے مستقل رابطہ کا انتظام کیا ہے۔ یہاں پر ایک کاپی رکھ دی گئی ہے۔ جو خریدار الفضل کو مفید مشورہ دینا چاہتے ہوں یا کوئی شکایت ہو تو اس کاپی پر اندراج فرمائیں فوری تدارک کی کوشش کی جائیگی نیز آئندہ سے خریدار حضرات اس دکان پر بل بھی ادا فرما سکتے ہیں۔ جو نئی اخبار جاری کروانا چاہتے ہوں وہ بھی اسی دکان سے رابطہ قائم فرمائیں۔ اور توسیع اشاعت میں تعاون فرمائیں۔ جزاکم اللہ

(محمد اکبر سلمان نیوز ایجنسی۔ لوکل ایجنٹ روزنامہ الفضل ربوہ)

الفضل کے بیرون پاکستان خریداروں کی خدمت میں ضروری گزارش

الفضل کے بیرون پاکستان خریدار حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے اخبار کی قیمت ازراہ کرم اپنے ملک کے نیشنل بنک آف پاکستان کی برانچ میں جمع کرا کر اس کی ٹی ٹی منیجر الفضل کے نام بھجوایا کریں۔ اس طرح ان کی قیمت بہت جلد دفتر الفضل میں پہنچ سکتی ہے۔ بصورت دیگر ان کے مرسلہ چیک یا ڈرافٹ کی وصولی میں تین تین چار چار ماہ بلکہ بعض اوقات اس سے بھی زیادہ وقت لگ جاتا ہے۔ اور تعمیل میں تاخیر ہو جاتی ہے۔

(عباد اللہ گیلانی منیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

معاونین خصوصی تحریک جدید بیرون پاکستان

مکرم محمود احمد صاحب چیمہ امیر و مبلغ انچارج انڈونیشیا اطلاع دیتے ہیں کہ مندرجہ ذیل احباب و خواتین نے تحریک جدید کے مالی جہاد میں نمایاں وعدہ کر کے معاونین خصوصی کی صف دوم میں شمولیت کی سعادت پائی ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے اور بیش از بیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔

۱۔ مسز آر ڈی مونا عبداللہ صاحبہ	۶۰,۰۰۰/- انڈونیشی روپیہ	۱۰۔ ظفر احمد صاحب	۶۰,۰۰۰/- انڈونیشی روپیہ
۲۔ ایچ کارنش موحبی صاحب	۷۰,۰۰۰/- " "	۱۱۔ مسز مولانا شکور صاحبہ	۶۵,۰۰۰/- " "
۳۔ رتنا مولیاسلک صاحب	۶۰,۰۰۰/- " "	۱۲۔ علی صالح صاحب	۶۰,۰۰۰/- " "
۴۔ محمد اقبال صاحب	۶۰,۰۰۰/- " "	۱۳۔ مسنی عبداللہ صاحب	۷۵,۰۰۰/- " "
۵۔ یسبر مصر الدین صاحب	۶۰,۰۰۰/- " "	۱۴۔ مسز جرمینہ سگالہ صاحبہ	۸۵,۰۰۰/- " "
۶۔ مسز اینی ازھری صاحبہ	۶۰,۰۰۰/- " "	۱۵۔ عدریان عدنان صاحب	۷۵,۰۰۰/- " "
۷۔ انجیر اینی اے رحمان صاحب	۶۰,۰۰۰/- " "	۱۶۔ امیر الدین بشیر صاحب	۶۰,۰۰۰/- " "
۸۔ خالد احمد صاحب	۹۰,۰۰۰/- " "	۱۷۔ عین جو ہنسا صاحب	۱,۰۰۰,۰۰۰/- " "
۹۔ افضل صاحب	۷۵,۰۰۰/- " "	۱۸۔ اڈوانگ عبداللہ صاحب	۷۵,۰۰۰/- " "

(وکیل المال ثانی تحریک جدید ربوہ)

وقف عارضی کا نیا سال شروع ہو چکا ہے

امرائے اضلاع، مربیان کرام و دیگر عہدیداران تعاون فرمائیں

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے یکم جنوری سے وقف عارضی کا نیا سال شروع ہو چکا ہے اس بارہ میں ہر ضلع کے امیر صاحب کو ان کے مقررہ سالانہ کوٹہ سے اطلاع دی جا رہی ہے تمام امرائے اضلاع، مربیان سلسلہ و دیگر عہدیداران سے درخواست ہے کہ براہ کرم اس بار شروع سال سے ہی اپنے اپنے حلقہ میں احباب و خواتین کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں وقف عارضی کرنے کی پُرزور تحریک فرمائیں اور فارم پر کروا کر نظارت کو بھجوائیں نیز ہر ماہ یہ جائزہ بھی لیتے رہیں کہ اس سلسلہ میں آپ کے ضلع کا کوٹہ نسبتاً پورا ہو رہا ہے یا نہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

ضروری گزارش

بعض احباب کو شکایت ہے کہ ان کا سالانہ نمبر انہیں نہیں مل سکا۔ ڈاک میں ضائع ہو گیا ہے۔ ایسے احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ چار روپے پیکنگ و رجسٹری خرچ بذریعہ ٹکٹ بھجوا دیں۔ تاکہ ان کی خدمت میں سالانہ نمبر دوبارہ بذریعہ رجسٹری بھجوا دیا جائے۔ بصورت دیگر وہ کسی ذریعہ سے دفتر ندا سے دستی خریداری نمبر بنا کر بھی وصول کر سکتے ہیں۔ عام ڈاک میں بھجوانے سے پھر ضائع ہونے کا امکان ہے۔

خطبہ نمبر کے خریداران کو سالانہ نمبر نہیں بھجوایا گیا۔ اگر وہ بھی سالانہ نمبر لینا چاہیں تو قیمت ادا کر کے لے سکتے ہیں جس کی قیمت ۱۰ روپے ہے (مینیجر الفضل)

گمشدہ اشیاء

۳۰ دسمبر کو میرے گھر دعوت تھی اس دن ایک چھوٹے خاکی لفافہ میں ایک انگوٹھی اور تین سرمہ کی شیشیاں کسی کو ملی ہیں جس کی ہوں نشانی بتا کر مجھ سے منگوا لے۔ اسی طرح جلسہ گاہ سے بھی ایک بہن کو ایک بالی ملی ہے جس کی ہو وہ بھی نشانی بتا کر اور سائز بتا کر حاصل کر لے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواستِ دعا

• خاکسار نے ناک کا اپریشن کروایا ہے اپریشن تو ٹھیک ہوگیا ہے لیکن ابھی تک بخار اور کمزوری موجود ہے۔

(عنایت اللہ خاں مندرانی ربوہ)

ضروری اطلاع

اقصیٰ چوک ربوہ میں حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) پر حکیم محمود احمد صاحب باقاعدگی سے خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں۔

زیر نگرانی:-
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان

نعیم جنرل سٹور

مین بازار شیخوپورہ
ہر قسم کا سامان دستیاب ہے
پروپرائٹر: نعیم احمد قاضی

جدید فیشن کے مطابق

• سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات اور
• چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے

فون ۵۲۶۲۳، ۶۳۸۵۱

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم
لاہور

منی موٹرز ورکشاپ

ناغہ: بروز اتوار
سوزوکی سروس ڈیلرز
سندھ انجینئرنگ لمیٹڈ گلبرگ ۳ لاہور فون ۸۸۲۴۰۴
(جاپانی گاڑیوں کے ماہر)

عورتوں اور بچوں کے امراض کیلئے
ھو الشافی

المبارکہ میٹرنٹی ہوم اینڈ کلینک

"المبارکہ" ڈگری کالج روڈ
دارالعلوم غربی ربوہ
گھر پر یا میٹرنٹی ہوم میں
چوبیس گھنٹے سروس میسر ہے

ضرورت برائے سٹاف

ہمیں اپنی فیکٹری کے لئے مندرجہ ذیل سٹاف کی ضرورت ہے:

۱۔ شفٹ انجینئر ——— ڈپلومہ انجینئر کو ترجیح دی جائے گی۔
کم سے کم ۵ سال شفٹ کنٹرول کرنے اور مینٹنس کا تجربہ رکھتا ہو۔
عمر تیس ۳۰ سال سے کم نہ ہو

۲۔ فورمین ——— مکینیکل کا تجربہ رکھتا ہو۔
امیدوار میں اتنی قابلیت ہونی چاہیئے کہ خود کار مشینوں کی مرمت اور دیکھ بھال کر سکے۔

۳۔ مشین اپریٹر و فٹر ——— ڈپلومہ ہولڈر کو ترجیح دی جائے گی۔

(۱) تنخواہ حسب قابلیت دی جائے گی۔
(۲) لیبر قوانین کے تحت تمام مراعات حاصل ہوں گی۔
(۳) قابل امیدواروں کے لئے ترقی کے روشن امکانات ہیں۔
(۴) سنگل رہائش کی سہولت ہوگی۔
(۵) فورمین کی پوسٹ کے لئے فیملی کوارٹر دیا جاسکتا ہے۔
(۶) تمام امیدواروں میں ورکرز سے کام لینے کی صلاحیت ہونی چاہیئے۔
(۷) درخواستیں امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ آنی چاہئیں۔

پاکستان چپ بورڈ لمیٹڈ
پوسٹ بکس نمبر ۱۸ جی ٹی روڈ جہلم

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار، کیل، چیل، پڑتل
کیلئے ہمارے ہاں
رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳ فیروز پور روڈ
بالمقابل تھانہ اچھرہ
لاہور
فون ۴۱۰۶۱۷

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے

نیو پاک جیولرز

فون نمبر ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶
رہائش: ۴۱۸۶۴۵
۱۰۔ اشادان کالونی لاہور

• ۱۱۱۔ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔
• ۱۲۔ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور۔

چودھری اینڈ سنز
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

زیر نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان
ہو چکا ہے

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ فون: ۷۴۸۴۴
بالمقابل ایوان محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸
۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ ۔ چوک سیدہ زینب کا ضلع سیالکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت

- جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔
- ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں
- دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونیکا فوری علاج کیا جاتا ہے۔

شریف ڈنٹل کلینک

نزد مسجد اقصیٰ ربوہ
فون ۵۴۴۳

نظر اور دھوپ کی عینکوں کیلئے
شبیر اپٹیکل سروس

ہومیوپیتھک و بایوکیمک ادویات
معیاری مدر ٹنکچرز و پوٹینسیاں

۶ - ۳۰ - ۲۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰،۰۰۰ سے لاکھ طاقت تک۔ جرمنی سیلڈ ادویات، ملک شوگر گولیاں، ٹکیاں اور ہومیوپیتھک و بایوکیمک کتب پاکستان کے تھوک فروشوں کے متوازی نرخوں پر دستیاب ہیں۔

کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

مجید ٹائون
رہائشی منصوبہ
نزد مسجد اقصیٰ ربوہ

- باقاعدہ منظور شدہ
- ہر نقص سے پاک

چوہدری عبدالمجید وڑائچ ایڈووکیٹ
فیکٹری ایریا ربوہ

برگھر میں ہر وقت رکھنے کی لاجواب دوا۔ بینظیر تحفہ

مفید معدہ

ملنے کا پتہ: دارالعلاج رحمت بازار ربوہ

رجسٹرڈ
مضبوطی میں بے مثال
کارکردگی میں لاجواب
HERCULES
ٹریڈ مارک

ہرکولیس
امپورٹڈ میٹریل سے تیار شدہ

ہر قسم کی گاڑیوں کے سلنسر پائپ، سلنسر بکس اور پٹہ کمانی سپیشلسٹ

میاں بھائی
۱۰۔ منٹگمری روڈ لاہور ۲۰۵۴۰۴ ۲۰۵۳۹۶

جاپان سے کاروبار کے متمنی حضرات متوجہ ہوں

- جاپان سے دنیا کے ہر ملک میں اشیاء اور - ری کنڈیشنڈ کاروں کی امپورٹ ایکسپورٹ کیلئے

ہماری خدمات حاضر ہیں

Minochan CORPORATION
3-12-2-101 SHIMOMEGURO MEGURO-KU
cable :- MINOCHANN TOKYO | TOKYO-153 - JAPAN

وکلاء حضرات متوجہ ہوں

اس سال ہم نے قانونی کتب کی بائنڈنگ کیلئے امپورٹڈ میٹریل کا انتظام کیا ہے۔ اپنی قیمتی کتب کی جلد بندی کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں۔ کمیتی ہذا کی رسید لئے بغیر کسی سے لین دین نہ کریں۔ بصورت دیگر کمپنی ذمہ دار نہ ہوگی۔ نیز ہمارے ہاں گولڈن چھپائی کا معقول انتظام ہے۔

شیخ غلام نبی اینڈ کو بنگلی گلی نمبر ۷
مکان نمبر ۱۷ لاہور: ٹیلیفون 67409

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

فائن سٹیل جہیز شاپ

ہمارے ہاں ہر قسم کی کراکری مثلاً سٹین لیس سٹیل، چائے ڈونر سیٹ۔ اٹیچی کیس۔ بریف کیس۔ پیڈسٹل فین۔ ایرانی ڈنر سیٹ سلائی مشین۔ واشنگ مشین اور ہر قسم کا پلاسٹک کا سامان اور کچن کی اشیاء دستیاب ہیں۔

جہیز کا سامان ۲۰۰/- روپے ماہوار کی اقساط پر دیا جا سکتا ہے۔

خان کراکری سٹور میاں شاپنگ سنٹر
گلبرگ لاہور
فون: 87703
شوروم: 69/A مین بازار کینیڈا مارکیٹ جیل روڈ

ھُوَ النَّاصِر

اعلیٰ معیار کے زیورات خریدنے اور بنوانے کیلئے

الکریم جیولرز

ایئر کنڈیشنڈ
فون: ۶۸۵۵۱۱

بازار فیصل
کریم آباد (چورنگی) کراچی

پروپرائٹرز: میاں عبداللطیف شاہ کوٹی اینڈ سنز

جرمن اور امریکن ہومیوپیتھک و بایوکیمک ادویات

C.M.
6 - 30 - 200 - 1000 تا ایک لاکھ
اور مدر ٹنکچرز سیلڈ بند نیز پاکستانی ہومیوپیتھک ادویات اور کتب بارعایت خریدیں

- نئے اور پرانے پیچیدہ امراض کے مایوس و پریشان مریض مفصل علامات مرض لکھ کر بذریعہ ڈاک علاج کروائیں یا خود تشریف لائیں۔
- ہمارے ہاں خالص جرمن ادویات سے بارعایت علاج کیا جاتا ہے • ہمدردانہ مشورہ • بہترین تشخیص • اور کامیاب سائنٹیفک علاج کے لئے پتہ یاد رکھیں۔

شاہ ہومیوپیتھک اسٹورز اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے

پُرامید واحد علاج گاہ

حکیم انوار احمد جان ابنِ حکیم نظام جان

۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام

ھُوَ الشَّافِی

دواخانہ حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ

فون ربوہ ۵۵۸
فون: ۷۳۹۹۷
اقصیٰ چوک ربوہ پوسٹ بکس ۲۲۲

دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف